سوال

(91) قبر کا زمین کے برابر ہونا اور عذاب قبر؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر قبر کسی وجہ سے زمین کے برابر ہوجاوے تو عذابِ قبر ختم ہوجاتا ہے یا نہیں؟ (سائل) (۲۱ستمبر ۲۰۰۱ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلاشبہ کتاب وسنت کی متعدد نصوص عذابِ قبر کا اثبات کرتی ہیں، جو برحق ہے۔ مثلاً امام بخاری علیہ السلام نے اپنی ''صحیح'' میں 'بَاب مَا جَاءَ فِی عَذَابِ الْقَبْرِ۔' عنوان قائم کرکے قرآنی آیات اور احادیث سے مسئلہ ہذا پر فقیہانہ انداز میں استدلال کیا ہے۔

پھر شارح حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے ان کی شرح وبسط کا خوب حق ادا کیا ہے۔ لوگوں کے شکوک وشبہات وارد کرکے عقلی اور نقلی دلائل سے ان کا خوب محاکمہ کیا ہے جو لائق مطالعہ ہے۔ اس کے ضمن میں وہ فرماتے ہیں:

'وَاِنَّمَا أُضِیفَ الْعَذَابُ اِلَی الْقَبْرِ لِکَوْنِ مُعْظَمِهٖ یَقَعُ فِیهِ وَلِکَوْنِ الْغَالِبِ عَلَی الْمَوْتَی أَنْ یُقْبَرُوا وَاِلَّا فَالْکَافِرُ وَمَنْ شَاءَ اللّٰهُ۔' (فتح الباری: ۲۳۳/۳)

''قبر کی طرف عذاب کی نسبت اس لیے ہے کہ اکثر وبیشتر عذاب اسی میں ہوتا ہے اور اس لیے بھی کہ اکثر مُردوں کو قبروں میں دفن کیا جاتا ہے۔ ورنہ کافر اور نافرمان جن کو اللہ عذاب میں مبتلا کرنا چاہتا ہے انھیں موت کے بعد عذاب میں مبتلا کیا جاتا ہے، خواہ وہ دفن نہ بھی ہوں، لیکن یہ مخلوق سے پردے میں ہوتا ہے۔ اظہار وہاں ہوتا ہے جہاں اس کی مرضی ہو۔''

حقیقت یہ ہے کہ قبر کے ہموار ہونے سے عذابِ قبر میں کوئی فرق واقع نہیں ہوتا کیونکہ اس کا تعلق قبر کی بجائے تمام تر برزخی زندگی سے ہے۔ اب چاہے کوئی سمندر میں غرق ہو یا کسی کی راکھ کو ہوا میں اڑا دیا جائے، یا اسے جنگلی درندے کھا پی جائیں پھر بھی برزخی محاسبے سے بچ نہیں سکتا۔ تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو: شرح عقیدۃ طحاویہ اور التذکرہ (امام قرطبی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

محدث فتویٰ